زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

We Provide The Standard

5

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

Butt

ایک فرقہ نجات یافتہ ہے جبکہ ان میں سے بہتر فرقے جہنم میں ہوں گے۔

﴿۳۱﴾ **عورتوں کے بہتّر آداب اور عورتوں اور مردوں کے احکام میں فرق:** احمد ابن حسن قطان نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن عسکری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوعبداللہ محمد ابن زکریا بصری نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: جعفر ابن محمد ابن عمارہ نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جابر ابن یزید جعفیؒ سے نقل کیا کہ میں نے امام محمد باقرؑ کو یہ فرماتے سُنا: عورتوں پر اذان، اِقامت، نماز جمعہ، نماز جماعت، مریض کی عیادت، جنازہ میں شرکت، تلبیہ کا بلند آواز میں کہنا، صفا و مروہ کے درمیان ہرولہ کرنا، حجر اسود کو بوسہ دینا، کعبہ میں داخل ہونا اور سر منڈوانا فرض نہیں ہے مگر یہ کہ وہ اپنے بالوں کو تراشے گی۔

عورت قضاوت نہیں کرے گی، امیر نہیں بنے گی، اس سے مشورہ نہیں لیا جائے گا، بغیر مجبوری کے قربانی نہیں کرے گی۔

وضو کی ابتدا کہنی کے اندرونی حصہ سے کرے گی اور پاؤں کو اس کے ظاہری حصہ سے، وہ مردوں کی طرح مسح نہیں کرے گی بلکہ اسے چاہئے کہ فجر اور مغرب کی نماز میں سر کے مسح کی جگہ سے نقاب ہٹالے جبکہ باقی نمازوں میں اسی پر مسح کرے بایں معنی کہ اپنی ایک انگلی اندر ڈالے گی اور نقاب ہٹائے بغیر سر کا مسح کرلے، جب نماز میں قیام کرے تو اپنے دونوں پیروں کو ملادے، اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے، رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے اور جب سجدہ کرنا چاہے تو بیٹھ جائے، سجدہ میں زمین سے چمٹ جائے، جب سجدہ سے سر اُٹھائے تو (پہلے سیدھی) بیٹھے اور اس کے بعد قیام کے لئے کھڑی ہو، جب تشہد کے لئے بیٹھے تو اپنی دونوں ٹانگیں اوپر کرکے دونوں رانوں کو ملادے، جب تسبیح کرے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے ذریعہ شمار کرے کیونکہ ان سے باز پرس ہوگی، جب عورت کو کوئی حاجت ہو تو اپنے گھر کی چھت پر جاکر وہاں دو رکعت نماز پڑھ کر اپنا سر آسمان کی جانب بلند کرے کہ اگر اس نے ایسا کیا تو اللہ اس کی دُعا قبول کرے گا اور اسے مایوس نہیں کرے گا۔

سفر کے دوران اس پر غسل جمعہ نہیں جبکہ حضر میں اس کا ترک کرنا اس کے لئے جائز نہیں، حدود کے کسی اَمر میں عورتوں کی گواہی جائز نہیں ہے اور نہ ہی طلاق، رؤیت ہلال میں ان کی گواہی جائز ہے البتہ ان کی گواہی ان امور میں جائز ہے جنہیں مرد نہیں دیکھ سکتے۔

عورتوں کو بیچ راہ سے نہیں گزرنا چاہئے بلکہ انہیں چاہئے کہ کناروں پر چلیں، ان کے لئے بالاخانہ میں آنا جائز نہیں۔

انہیں تحریر کرنا نہیں سکھانا چاہئے، اُون کاتنا اور سورۂ نُور کی تعلیم لینا ان کے لئے مستحب ہے جبکہ مکروہ ہے کہ وہ سورۂ یوسف کی تعلیم لیں۔

اگر عورت مرتد ہوکر اسلام کے دائرہ سے خارج ہوجائے تو اس کو توبہ کروائی جائے گی کہ اگر وہ توبہ کرلے (تو بہتر) ورنہ اسے ہمیشہ کے لئے قید خانہ میں ڈال دیا جائے گا لیکن اس کو قتل نہیں کیا جائے گا جیسے کہ مرتد ہونے والے مردوں کو قتل کیا جاتا ہے؛ البتہ ایسی عورت سے سخت خدمت لینی چاہئے اور اسے کھانے پینے سے باز رکھنا چاہئے مگر یہ کہ جو اس کے زندہ رہنے کے لئے کافی ہو۔ نیز اسے ناگوار کھانا دیا جائے اور موٹے اور کھردرے کپڑے پہننے کو دینے چاہئیں۔

نماز اور روزہ کے لئے عورت کو مارنا چاہئے، عورتوں پر جزیہ نہیں ہے، جب بچہ جننے کا وقت آجائے تو اس کمرہ سے تمام عورتوں کو باہر نکال دینا واجب ہے تاکہ سب سے پہلے شرمگاہ پر اُن کی نظر نہ چلی جائے۔

حائضہ اور مجنب عورت کے لئے میت کی تلقین کے موقع پر حاضر رہنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان دونوں سے فرشتوں کو اذیت ہوتی ہے نیز ان دونوں کے لئے میت کو قبر میں اُتارنا جائز نہیں ہے۔